## سوال

(411)اپنی مستحق رشتہ دار کو زکاۃ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی کئی قرابت دار خواتین جو شادی شدہ ہیں مثلاچچا زاد، ماموں زاد، یا خالہ زادوغیرہ اوران کے شوہر صاحب وسعت نہیں ہیں، حتیٰ کہ ان عورتوں کی بعض خاص ضرورتیں بھی پوری نہیں ہوتی ہیں، توکیاانہیں زکاۃ دینا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات واضح ہے کہ زکاۃ کے مستحق فقراء اور مسکین لوگ ہوتے ہیں۔ اوریہ عورتیں جن کے متعلق سوال کیاگیا ہے، ضروری ہے کہ ان کے حالات جانے جائیں۔ اگران عورتوں کی خاص ضرورتوں سے مراد ان کا کھانا پینا اورلباس ہے اوران کے شوہر یہ لازمی اخراجات نہیں دے سکتے ہیں توبلاشبہ انہیں زکاۃ دی جا سکتی ہے۔ اوراگرلازمی اخراجات سے مراد زیورات حاصل کرنا ہے، تواس مقصد کےلیے انہیں زکاۃ نہیں دی جا سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

### صفحہ نمبر 337

### محدث فتویٰ